K.D.A
Overseas Pakistanis Bungalows Welfare Association

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

سرکلر نمبر 015

05 مئی 2018

اہم نکتہ جات جنرل باڈی اجلاس

منعقدہ 22 اپریل 2018 بمقام فیملی پارک

جنرل باڈی اجلاس 22 اپریل 2018 کو فیملی پارک میں بروز اتوار 9 بجے شب منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس کی کاروائی کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(۱) اس اجلاس میں تقریباً 150 خواتین و حضرات نے شرکت کی جو کہ ایک بڑی تعداد ہے بہ نسبت گزشتہ ایسے اجلاسوں سے۔ لوگوں کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی اور انتہائی پرسکون اور باوقار انداز میں ساری کاروائی تکمیل کو پہنچی۔

(۲) جنرل سیکریٹری نے حاضرین سے اجازت طلب کر کے اجلاس کی کاروائی شروع کی۔ سب سے پہلے قومی ترانہ پیش کیا گیا جس پر تمام حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر ساتھ قومی ترانہ پڑھا۔ پھر تلاوت کلام پاک و ترجمہ امتیاز احمد صدیقی صاحب نے بڑے اچھے اسلوب میں پڑھ کر سنایا۔

(۳) بعدازاں جنرل سیکریٹری جناب حبیب الرحمٰن خان نے پچھلے چھ ماہ کی کارکردگی پر اپنی تفصیلی رپورٹ پروجیکٹر کے ذریعے بڑے اسکرین پر پیش کی۔ رپورٹ بہت ہی جامع اور تمام شعبوں کا احاطہ کیئے ہوئے تھی اور حاضرین نے اسے بے حد سراہا۔ یہ پہلی بار تھا کہ جنرل باڈی اجلاس میں کارکردگی کا جائزہ اس طرح سے پروفیشنل انداز میں پیش کیا گیا جس نے حاضرین کو ایک خوش گوار حیرت میں مبتلا کر دیا جس کا انہوں نے اختتامِ اجلاس پر اظہار بھی کیا۔ جنرل سیکریٹری نے پچھلے 6 ماہ کے دوران کئے گئے کاموں جن میں پانی کی تقسیم، گندے پانی کی سپلائی کی شکایات خصوصاً M، P اور N بلاکس میں بدبودار اور ملاوٹ شدہ پانی کے ماخذ کو تلاش کر کے اسے ٹھیک کرنے، CEO کینٹونمنٹ بورڈ، XEN واٹر اینڈ سیوریج بورڈ، KE کے جنرل مینیجر، CBF کے نائب صدر جناب شہادت اللہ سے رابطے اور ملاقاتوں کی تفصیل بھی بتائی۔ فیملی پارک کی تزئین و آرائیش اور اُسے ایک نئی شکل دینے میں مکینوں کے تعاون اور ایسوسی ایشن کی خاتون ممبر اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کا بھی ذکر کیا۔ لائبریری کی بہتری کے لئے کئے گئے کاموں کا بھی ذکر ہوا۔ اسٹریٹ لائٹ کی خرابیاں صفر برداشت کی بنیاد پر ٹھیک کرنے کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ سیوریج لائینوں کی مشینی صفائی، فیومی گیشن اور کچرہ اُٹھانے، صفائی کے معاملات بھی زیرِ بحث آئے۔ آوارہ کتے جو یہاں سالہا سال سے موجود تھے اور مکین ان سے پریشان تھے کو بھی جال کے ذریعے پکڑ کر باہر پھینک دینے کا بھی ذکر ہوا۔ ایک دور اندیش اور بصیرت رکھنے والی ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری ہونے کی وجہ سے انہوں نے اگلے ڈیڑھ سال کی باقی مدت کے لئے ایک CAPEX پلان بھی پیش کیا اور اس کی تکمیل کے لئے مالیاتی وسائل کی ممکنہ فراہمی بھی زیرِ بحث

SCANNER ODYSSEY APPS

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

آئی۔ رفاہی پلاٹ Z-12 اور Z-13 کے بارے میں تفصیل سے آگاہی دی گئی۔ بتایا گیا کہ Z-13 میں عادتی نشہ لوگوں کے لئے ایک ہسپتال اور ریسرچ سینٹر کی تعمیر کے لئے کسی نے رجوع کیا تھا لیکن وہ متعلقہ اور ضروری کاغذات نہ پیش کر سکا اور دوبارہ نہیں آیا۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری نے لوگوں کو بتایا کہ ایسوسی ایشن کی جانب سے ماسٹر پلاننگ کو بھی خط لکھے گئے ہیں کہ اس پلاٹ کے حقیقی مالک کا بتایا جائے۔ Z-12 کے لئے کیے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا جس میں SBCA، KDA، NAB، EPA، CBF، KE وغیرہ سے خط و کتابت SBCA کے DG اور دیگر افسران کے ساتھ متعدد ملاقاتوں اور فالو اپ ملاقاتوں کی تفصیل دی گئی۔ حاضرین کے سامنے DG-SBCA کے اپنے احکامات پر عمل درآمد ناکام ہونے پر اور معذرت خواہانہ رویہ اپنانے اور ان کی اپنی درخواست کہ آپ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں Intervener کی حیثیت سے لے جانے کا کہنے کے بعد کی صورتحال بھی بتائی گئی۔ اس موقع پر اوورسیز کے ممبر جناب قمر عباد صاحب نے حاضرین سے مخاطب ہو کر Z-12 کے لیگل اسٹیٹس کے حقائق پر روشنی ڈالی اور جناب سلیم الدین C-14 کے موقف کہ ایسوسی ایشن صرف ایک خط سپریم کورٹ کو لکھ دے بغیر کسی وکیل کی خدمت لینے کی نفی کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بغیر وکیل کے اور Intervener کے کوئی درخواست عدالت میں نہیں دی جاسکتی اور اس سلسلے میں ہمیں یقیناً فنڈ کی بھی ضرورت پڑے گی۔ اس سلسلے میں ایک لیگل کمیٹی تشکیل دینے کے لئے حاضرین سے نام مانگے گئے۔ مندرجہ ذیل ناموں پر مشتمل Legal کمیٹی وجود میں آگئی جو تمام ممکنہ معاملات سے عہدہ برآ ہوگی یا عہدہ برآ ہونے کے طریقے اور تجاویز پیش کرے گی۔ نام یہ ہیں۔

۱۔ سید سلیم الدین C-14
۲۔ جناب اختر علی خان A-9
۳۔ جناب اقرار بیگ E-17
۴۔ ڈاکٹر احمد علی D-15

یہ کمیٹی اتوار 29 اپریل کو اپنی پہلی میٹنگ منعقد کرے گی اور اس سلسلے میں ان تمام افراد کو خط لکھ کر مدعو بھی کر لیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی Z-12 کے متعلق تمام لیگل کیس کی تیاری، پیروی اور انجام تک پہنچانے میں پوری مدد فراہم کرے گی۔ بعد ازاں اس کمیٹی کی پہلی میٹنگ 29 اپریل 2018 کو ایسوسی ایشن آفس میں دن بارہ بجے منعقد ہوئی جس میں جملہ ممبران نے شرکت کی۔

(۴) اس جائزہ رپورٹ کے فوری بعد جناب امتیاز احمد صدیقی ٹریژرر نے بھی اپنی انتہائی مہارت سے تیار کردہ تجزیاتی رپورٹ مالی امور کے بارے میں گرافکس کے ذریعے پیش کی اور حاضرین کی توجہ اس جانب دلائی کہ جو مالی وسائل کے ماخذ ہیں وہ کیا کیا ہیں اور یہ کہ جو وسائل آرہے ہیں ان کا 85% ماہانہ چندے سے وصول ہوتے ہیں باقی عارضی وسائل کے طور سیکیورٹی کارڈ کے فارم اور گاڑیوں کے اسٹیکر کی فروخت سے وصول شدہ ہیں اور یہ کہ اس کا بیشتر حصہ فارم اسٹیکر اور دیگر چیزوں

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

پر ہی صَرف ہوتا ہے۔ انہوں نے مالی وسائل میں اضافے کے لئے ماہانہ چندہ کی مد میں اضافے کو ناگزیر قرار دیا۔ اس اضافے کی دو وجوہات بتائی گئیں۔

i۔ چوکیداروں کی تنخواہ اور دیگر اسٹاف کی تنخواہ (9,500 سے 11,000) بہت کم ہے اور اسے بڑھانا ضروری ہے تاکہ یہ لوگ دل جمعی سے کام کرسکیں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کا کچھ نہ کچھ مقابلہ کرسکیں۔

ii۔ روز مرہ کے انتہائی معمولی کاموں کے لئے مالی وسائل درکار ہیں تاکہ خدمات کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ اس رپورٹ کے پیش کرنے کے بعد جنرل سیکریٹری نے حاضرین سے مخاطب ہوکر اس بارے میں رائے طلب کی جس پر معقول تعداد میں لوگوں نے ہاتھ اُٹھا کر اس تجویز کی تائید کی لیکن ساتھ ہی اس کو رہائشیوں سے رائے بذریعہ سرکلر سے مشروط بھی کردیا جسے ایک احسن تجویز خیال کیا گیا۔ آخری اطلاع آنے تک سروے جاری تھا اور تقریباً 250 مکین اپنی رائے دے چکے ہیں باقی مکین بھی آفس سے رابطہ کر کے سروے میں اپنی رائے دے سکتے ہیں۔

آخر میں صدر جناب عبدالقدوس شیخ نے اپنے مختصر خطاب میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین کو تواضع کے لئے دعوت دی۔ اس طرح بہت ہی صاف ستھرے اور پر امن انداز میں یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس میں ایسوسی ایشن کے عہدے داران و ممبران کی شرکت کی تفصیل ذیل میں ہے۔

۱۔ عبدالقدوس شیخ / صدر
۲۔ عمیر کریمی / نائب صدر
۲۔ حبیب الرحمٰن خان / جنرل سیکریٹری
۳۔ ندیم ملک / جوائنٹ سیکریٹری
۴۔ امتیاز احمد صدیقی / ٹریژر

ممبران

۱۔ سید نثار احمد	۲۔ محمد علی خان	۳۔ مسعود حسن	۴۔ قاضی تنویر احمد
۵۔ فرحت علی خان	۶۔ کرن جمال ثمینہ	۷۔ عفان عارف	۸۔ قمر عباد
۹۔ سید رضوان	۱۰۔ عبدالقدوس		

رہائشیوں کی حاضری کی تفصیل ایسوسی ایشن آفس میں موجود ہے۔

HABIB UR REHMAN KHAN

HABIB UR REHMAN KHAN
General Secretary
OPBRWA

SCANNER ODYSSEY APPS